



سوال

(259) عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ کہتے ہوئے میقات سے گزرنا بغیر کسی شرط کے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص حج یا عمرہ کی نیت سے تلبیہ کہتے ہوئے میقات سے آگے بڑھ جاتا ہے اور کوئی شرط نہیں لگاتا۔ اس کے بعد اسے کوئی مانع پیش آجاتا ہے جو اسے نسا (حج یا عمرہ) کی ادائیگی سے روک دیتا ہے تو ایسی صورت میں اسے کیا کرنا ہوگا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لیسے آدمی کو محصر کہا جاتا ہے، یعنی جس کو راستہ میں کوئی رکاوٹ پیش آگئی ہو، اسے چاہئے کہ صبر کرے، شاید کہ رکاوٹ دور ہو جائے اور وہ اپنا نسا پورا کر سکے، وگرنہ وہ محصر ہوگا۔ اور اس کا حکم یہ ہے کہ جس جگہ مانع پیش آیا ہے وہیں قربانی کرے گا اور بال کٹوا کر حلال ہو جائے گا۔ چاہے مانع کوئی دشمن ہو یا کوئی اور سبب اور چاہے وہ حرم میں پیش آیا ہو یا حرم سے باہر اور قربانی کا گوشت فقیروں میں بانٹ دے گا۔ اور اگر وہاں پر کوئی آدمی نہ مل سکے تو حرم یا آس پاس کے فقیروں کے درمیان تقسیم کر دے گا اور بال کٹوا کر حلال ہو جائے گا اور اگر قربانی کی استطاعت نہیں رکھتا تو دس روز سے رکھے اور پھر بال کٹوا کر حلال ہو جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ صفحہ: 330

محدث فتویٰ